اختتامیہ
(CONCLUSION)

تاریخ عالم کے موضوع پر اس کتاب کے ذریعہ آپ نے دور جدید، ازمنہ وسطی اور عہد قدیم کے ایک طویل عرصہ کا جائزہ لیا ہے۔ یہ کتاب نوع انسانی کے آغاز و ارتقاء کے اہم موضوعات پر زور دیا گیا ہے۔ چار ابواب پر مشتمل، اس کا ہر حصہ مندرجہ ذیل مختصر کردہ وسیع ادوار پر مشتمل ہے:

I۔ 6 ملین سال قبل مسیح سے 400 قبل مسیح تک

II۔ 400 قبل مسیح سے 1300 عیسوی تک

III۔ 800 عیسوی سے 1700 عیسوی تک

IV۔ 1700 عیسوی سے 2000 عیسوی تک

اگر چہ مورخین کو عہد وسطیٰ، دور جدید اور عہد قدیم کا ماہر تصور کیا جاتا ہے پھر بھی مورخین کی استعداد میں بہت سی خصوصیات گنجلک اور مشترک ہوتی ہیں۔ ہم نے بالترتیب قدیم، عہد وسطیٰ اور جدید دور کے امتیازی فرق کو بالکل اسی طرح دیکھنے کی کوشش کی ہے جس طرح تاریخ لکھی اور بڑھی جاتی ہے۔ ساتھ ہی آپ کے اندر مجموعی طور پر انسانی تاریخ کی سمجھ پیدا کرنے کی کوشش کی ہے جو ہماری جدید اساس سے کافی دور ہے۔

آپ نے غور کیا ہوگا کہ دنیا کی تاریخ کے مطالعہ کے لحاظ سے یہ کتاب نمایاں طور پر یوروپ پر مرکوز ہے، جس کی طرف دیگر لوگوں کا بھی میلان ہے۔ تاریخ عالم کے موضوع پر یہ زیادہ موزوں کتاب ہے کیونکہ اس کتاب میں افریقہ، مرکزی اور مغربی ایشیا، مشرقی ایشیا، آسٹریلیا، شمالی وجنوبی امریکہ، یوروپ بشمول برطانیہ وغیرہ کی تاریخی جھلکیاں پیش کی گئی ہیں۔ آپ اس بات سے بخوبی واقف ہوں گے کہ اسے ایک کیس اسٹڈی (Case Study) طرز کہنا چاہئے۔ دنیا کے ہر علاقے اور ہر حصے کی تفصیلات کا بوجھ ڈالنے کے بجائے ہم نے محسوس کیا کہ آپ کے لیے یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ آپ ہر خطہ کی تاریخ کی غیر معمولی تفصیل کا تجزیہ یقینی مظاہر کی توضیحی کلید کے ساتھ تفصیل سے کریں۔

عالمی تاریخ کئی طرح سے لکھی جاسکتی ہے۔ ان میں شاید سب سے قدیم طرز وہ ہے جس میں لوگوں کے آپس کے تعلقات پر روشنی پڑتی ہے۔ نیز مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کے ایک دوسرے سے تعلق پر زور دیا جاتا ہے، تاکہ دنیا کی تاریخی تبدیلیوں کے گوناگوں جہات کی چھان بین کی جائے۔ اس کا ایک متبادل طریقہ یہ ہے کہ نسبتاً مکمل خواہ

© NCERT not to be republished

وسعت میں یا معاشی مبادلہ کے علاقوں کو پہنچانا چاہئے جو تہذیب اور اقتدار کی مختلف شکلوں کو تقویت دیتے ہیں۔ ایک تیسرا طریقہ ملکوں اور علاقوں کے تاریخی تجربات کے مخصوص اختلافات کو واضح کرتا ہے۔ تاکہ ان کی امتیازی خصوصیات کو نمایاں کیا جاسکے۔ آپ اس کتاب میں ان تمام طریقہ کار کے نشانات اور خاکے پائیں گے۔ مختلف سماجوں (اور افراد) میں کچھ مماثلوں کے ساتھ اختلافات بھی پائے جاتے ہیں۔ انسانی جماعتوں میں باہمی روابط تعلقات اور مماثلتیں ہمیشہ موجود تھیں۔ ہمہ گیر اور مقامی (ریت کے ذرات میں دنیا)، عام رجحانات (Mainstream) اور حاشیہ پر عام اور خاص سطح پر باہمی جوابی عمل جسے آپ نے اس کتاب میں پڑھا، تاریخ کے مطالعہ کا ایک مسحور کن پہلو ہے۔

ہمارا بیان افریقہ، ایشیا اور یوروپ میں منتشر آبادیوں سے شروع ہوتا ہے۔ وہاں سے ہم میسوپوٹامیہ کی شہری زندگی کی طرف بڑھے۔ ابتدائی سلطنتیں میسوپوٹامیہ، مصر، چین، ایران اور ہندوستان میں شہروں کے اردگرد وقوع پذیر ہوئی تھیں۔ بڑی قلمرو (شہنشاہیت) کی سلطنتوں مثلاً یونان (مقدونیہ کی سلطنت)، رومن عربی اور (1200 سے) منگول سلطنتوں نے بھی ان کی پیروی کی۔ ان کی سلطنتوں میں تجارتی سرگرمیاں، ٹکنالوجی اور حکومت اور اکثر و بیشتر انتہائی پیچیدہ حالات سے دوچار رہی۔ یہ اکثر تحریری زبان کے موثر استعمال پر منحصر تھے۔

تاریخ انسانی کی نئی تقویم (Era) کا آغام مغربی یوروپ میں تکنیکی اور تنظیمی تبدیلیوں کے امتزاج کے نتیجے کے طور پر دوسرے دو ہزار سالہ عیسوی عہد کے درمیان (1400 کے بعد) وقوع پذیر ہوا جسے تہذیب وثقافت کی حیات نو یا نشاۃ الثانیہ سے جوڑا جاتا ہے۔ اس کے ابتدائی اثرات تو شمالی اٹلی کے شہروں میں دیکھے گئے لیکن جلد ہی اس کے اثرات پورے یوروپ میں پھیل گئے۔ یہ نشاۃ الثانیہ مختلف علاقوں کی شہری زندگی نیز بازنطینی اور بحیرہ روم کے ساحلی علاقوں کی مسلم دنیا سے وسیع تعلقات کا نتیجہ تھی۔ وقت گذرنے کے ساتھ فاتحین اور کھوجیوں کے ذریعہ یہ نئے تصورات اور ایجادات سولہویں صدی میں امریکی براعظموں تک پہنچی۔ ان میں سے کچھ تصورات ونظریات جاپان ہندوستان اور دوسری جگہوں پر بھی پہنچ گئے۔

اس وقت تک عالم گیر تجارت سیاست اور تہذیب وتمدن پر یوروپی ممالک کی برتری قائم نہیں ہوئی تھی۔ یہ اٹھارہویں اور انیسویں صدی میں اس وقت ہوئی جب برطانیہ میں صنعتی انقلاب آیا اور پورے یوروپ میں پھیل گیا۔ برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے ایشیا اور افریقہ کے کچھ علاقوں پر نو آبادیاتی قبضہ کرنے کے لئے ایسا نظام بنایا جو سابقہ سلطنتوں کے نظام سے زیادہ موثر اور طاقتور تھا۔ بیسویں صدی کے وسط تک جس ٹکنالوجی، معاشی اور ثقافتی زندگی نے یوروپی ملکوں کو طاقتور بنایا تھا وہ بقیہ دنیا میں پھیل چکی تھی جس نے جدید زندگی کی بنیاد رکھی۔

آپ نے کتاب کے مختلف ابواب میں شامل اقتباسات کو دیکھا ہوگا۔ ان میں سے کئی اقتباسات ایسے ماخذوں سے لئے گئے ہیں جنہیں مورخین 'بنیادی ماخذ' کہتے ہیں۔ مورخ ایسے ہی مواد سے اپنے حقائق حاصل کرکے تاریخ لکھتے ہیں۔ اپنے ابہام کو دور کرنے کے لئے ان ماخذ کا تنقیدی تجزیہ کرتے ہیں۔ مختلف مورخین ایک ہی ماخذ سے بالکل مختلف نظریات قائم کرلیتے ہیں جہاں تک کہ تاریخی حقائق سے متعلق تردیدی بحثیں بھی ہوجاتی ہیں۔ دیگر انسانی علوم کی طرح تاریخ کو بھی مختلف انداز میں پیش کیا جاسکتا ہے جو مورخین کے استدلال اور تاریخی حقائق کے درمیان پیچیدہ تعلقات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اسکول کے آخری سال میں ہڑپہ سے لے کر جدید آئین مرتب ہونے تک ہندوستان (یا جنوبی ایشیا) کی تاریخ کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کریں گے، ایک بار پھر ہندوستان کی سیاسی، سماجی، معاشی اور ثقافتی تاریخ کے منصفانہ آمیزش پر توجہ دی جائے گی۔ کیس اسٹڈی طرز مطالعہ کے ذریعہ آپ کو منتخب موضوعات پر مطالعہ کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتاب آپ کے بہت سارے سوالات کے علاوہ ''تاریخ کا مطالعہ کیوں؟'' کا حل تلاش کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ کیا آپ کو علم ہے کہ ماہر عہد وسطیٰ مارک بلوک نے دوسری جنگ عظیم کے دوران خندقوں میں رہتے ہوئے لکھی اپنی کتاب ''دی ہسٹورینس کرافٹ'' کی شروعات ایک بچے کے سوال سے کی تھی کہ ''ڈیڈی مجھے بتائیں کہ تاریخ کا مصرف کیا ہے؟''

© NCERT
not to be republished

SUGGESTED READING

Theme One

- Conroy, Glenn C. 1997. *Reconstructing Human Origin: A Modern Synthesis*. Norton. New York.
- Howells, W. W. 1993. *Getting Here: The Story of Human Evolution*. Compass Press. Washington, DC.
- Lewin, Roger, 1992. *Human Evolution: An Illustrated Introduction*. Freeman. New York.
- Wolpoff, Milford. 1996. *Human Evolution*. McGraw-Hill. New York.

Theme Two

- Postgate, J.N. 1994. *Early Mesopotamia: Society and Economy at the Dawn of History*. Routledge. London.
- Mieroop, Marc van de. 1999.*The Ancient Mesopotamian City*. Oxford University Press. London.
- *Scientific American* Vol. 5. No. 1 1994 (New York). Special issue on Ancient Cities.
- Pollock, Susan. 1999. *Ancient Mesopotamia*, Cambridge University Press. Cambridge.

Theme Three

- Millar, Fergus. 1981. *The Roman Empire and Its Neighbours*, London. Duckworth.
- Colin, M. Wells. 1995. *The Roman Empire*, Harvard: University Press. Harvard.
- Wacher, John S. 1987. *The Roman Empire*. London.
- Brown, Peter. 1997. *The World of Late Antiquity A.D. 150-750.* Thames and Hudson. London.

Theme Four

- Kennedy, Hugh. 2004. *The Prophet and the Age of the Caliphates*. Pearson. Longman. England.
- Tyerman, Christopher. 2004. *The Crusades: A Very Short Introduction*, Oxford University Press. Oxford.
- Lapidus, Ira. 2002. *A History of Islamic Societies*. Cambridge University Press. Cambridge.
- Robinson, Francis. (ed) 1996. *The Cambridge Illustrated History of the Islamic World*, Cambridge University Press, Cambridge.

Theme Five

- Arthur, Waley. 1963. *The Secret History of the Mongols and Other Pieces*. Barnes and Noble. New York.
- Latham, R.E. (trans.). 1958. *The Travels of Marco Polo*, Penguin Classics. London.
- Boyle, J.A. (trans.). 1958. *Juvaini's History of the World Conqueror*. Vol. 1, pp. 23-34. Manchester University Press, Manchester.
- Weatherford, Jack. 2004. *Genghis Khan and the Making of the Modern World*. Three Rivers Press. New York.

Theme Six

- Frankforter, Daniel A. 2003. *The Medieval Millennium: An Introduction*. Prentice Hall.
- Duby, Georges. 1998. *Rural Economy and Country Life in the Medieval West*. Philadelphia.
- Postan, M.M. 1975. *The Medieval Economy and Society*. Penguin.
- Cipolla, Carlo M. 1973. *The Fontana Economic History of Europe*. Vol.1: *The Middle Ages*.

© NCERT not to be republished

Theme Seven

- Burke, Peter. 1987. *The Renaissance.* Macmillan. London.
- Johnson, Paul. 2001. *The Renaissance*, London
- Plumb, John. 2000. *The Penguin Book of the Renaissance.* London and New York.
- Nauert, C.G. Jr. 1995. *Humanism and the Culture of Renaissance Europe*, Cambridge
- Henry, J. 1997. *The Scientific Revolution and the Origins of Modern Science*, New York.

Theme Eight

- Parry, J.H. 1974. *The Discovery of the Sea.*
- *The Cambridge History of Latin America* Vol. I. 1997.
- Rouse, Irving. *The Tainos.*
- Prescott, William Hickling. *History of the Conquest of Peru.*

Theme Nine

- Hobsbawm, E. J. *Industry and Empire. Volume 3: From 1750 to the Present.* Penguin Books. Harmondsworth.
- -do- *Age of Revolution.*
- Daunton, M.J. 1995. *Progress and Poverty: An Economic and Social History of Britain 1700-1850.* Oxford University Press. Oxford.
- Hudson, Pat.1992. *The Industrial Revolution.* Edward Arnold. London

Theme Ten

- Trigger, Bruce G. and Wilcomb E.Washburn (eds). 1996. *The Cambridge History of the Native Peoples of the Americas* Vol. 1. North America (in two parts). Cambridge University Press. Cambridge.
- Attwood, Bain. 2005. *Telling the Truth about Aboriginal History.* Allen and Unwin. Australia.
- Reynolds, Henry. 1999. *Why Weren't we told?* Penguin. Australia.

Theme Eleven

- McClain, James L. 2002. *A Modern History of Japan*, New York: W.W.Norton & Co.
- Daikichi, Irokawa. 1995. *The Age of Hirohito: In Search of Modern Japan.* Trans Mikiso Hane and John K. Urda. Free Press, New York.
- Hsu, Immanuel. 1983. *The Rise of Modern China.* Oxford University Press, London
- Spence, Jonathan. 1990. *In Search of Modern China.* Hutchinson, London.
- Kim, In-Geol, 1998. *Lectures on Modern Korean History:1945–1990*, Dolbegae, Seoul.
- Han, Yeong-Wo. 2010. *A Review of Korean History*, Vol.3. Kyongsaewon, Seoul.
- The Association of Korean History Teachers. 2010. *A Korean History for International Readers*. Humanist, Seoul.
- Yoon,Sung-Yi. 2016. *Democracy in South Korea.* National Museum of Korean Contemporary History, Seoul
- Korea University Center for Korean History. 2017. *Korean History.* Saemoonsa, Seoul.

© NCERT not to be republished